جناب چوہدری مسعود خالد وزیر زراعت واسماء آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کا یہ اجلاس مقبوضہ کشمیر میں جاری صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتا ہے اور بھارتی حکومت کی جانب سے بھارتی آئین کے آرٹیکل 370 اور 35-A کے خاتمہ کے نتیجے میں کشمیریوں کے احتجاج کے پیش نظر کشمیر میں کرفیو کے نفاذ کو چھ ماہ کا عرصہ ہونے کو ہے۔ مسلسل کرفیو کے نفاذ کے باعث ریاست کا نظام تعلیم، معیشت، ثقافت اور بودوباش بری طرح متاثر ہو چکی ہے۔ مسلمانان ریاست کی مذہبی آزادی سلب ہو چکی ہے۔ نماز پنجگانہ اور جمعہ کے اجتماعات پر پابندی، حریت قیادت کی آئے روز گرفتاری ونظر بندی اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں کی بدترین مثالیں ہیں۔ جس کی یہ اجلاس شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اقوام عالم، انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں، او آئی سی اور دیگر بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کی ضامن بین الاقوامی تنظیموں سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق کشمیریوں کو اپنا پیدائشی حق، حق خودارادیت دلانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

مقبوضہ کشمیر سے تعلق رکھنے والے میڈیکل کے طلبہ جو آزاد کشمیر اور پاکستان کے میڈیکل کالجز میں زیر تعلیم ہیں، کی ڈگریز کو تسلیم نہ کیئے جانے کے مقبوضہ کشمیر کی حکومت کے فیصلہ کی بھی مذمت کرتا ہے۔ تعلیم نوجوان نسل کا بنیادی حق ہے اس حق سے محروم کیا جانا بنیادی حقوق کی فراہمی میں رخنہ اندازی ہے۔

یہ اجلاس بھارتی حکومت کی جانب سے مقبوضہ ریاست میں سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع ابلاغ پر پابندی پر شدید مذمت کرتا ہے۔ ریاست میں موبائل فون، انٹرنیٹ اور دیگر ذرائع مواصلات پر پابندی کے نتیجہ میں مقبوضہ ریاست کے بیرون ملک مقیم تارکین وطن جس کرب میں مبتلا ہیں یہ اجلاس ان کی تکلیف کو شدت سے محسوس کرتے ہوئے مقبوضہ ریاست کی حکومت سے اس ناروا رویہ کے خاتمہ کا مطالبہ کرتا ہے۔

یہ اجلاس مودی حکومت کی طرف سے شہریت کے نئے قوانین کے نفاذ کے نتیجہ میں ریاستی تشخص پر مرتب ہونے والے اثرات کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور مطالبہ کرتا ہے کہ شہریت کے نئے قوانین کو واپس لیا جائے۔

Scanned by CamScanner